بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۲۷ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۸ فتح ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۸ دسمبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۸۷

اخبارِ احمدیّہ

ربوہ ۱۷ فتح / دسمبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ :۔

" حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے "

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کے لئے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا خاص ارشاد

" لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اُس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں ۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اُس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی ۔ "

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

کارکنانِ جلسہ سالانہ کے متعلق سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی توقعات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر رضا کارانہ خدمت کے متعلق فرماتے ہیں :۔

" اس خدمت کو معمولی نہ سمجھو ، بڑی برکتوں والی ہے یہ خدمت !!! ان چند دنوں کو خدا کے لئے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لیئے بیمار ہو جائیں ۔ کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا ۔ تھوڑی سی تکلیف ہی ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپ کا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ اس کا تصوّر بھی نہیں کر سکتا ۔

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات کی اور اس خدمت میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوئے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ ۲۴ گھنٹے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت میں گزار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے ان گنت فضلوں کا وارث بننے کی کوشش کریں ۔ "

(الفضل ۸ جون ۱۹۶۸ء)

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین

ضروری تحریک

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منوّر احمد صاحب)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی خاص توجہ سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب فضل عمر ہسپتال کی تعمیر کا کام شروع ہوا تو علاوہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے کچھ گرانٹ کے احباب جماعت کو عطایا کی تحریک کی گئی اور احباب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہسپتال کی عمارت تعمیر ہوئی اور بعد میں بھی اس میں حسب ضرورت ایزادی ہوتی رہی ۔ جب ہسپتال کی عمارت کی تعمیر شروع ہوئی اُس وقت کے حالات کے مطابق تعمیر میں جو میٹریل یعنی گارے کی چنائی اور اینٹوں کا انتخاب لگایا گیا اس کا تجربہ ربوہ کے حالات کے مطابق (باقی صفحہ ۸ پر)

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۷ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ
۱۸ فتح ۱۳۵۸ ہش
۱۸ دسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالوں کے لئے ایک ضروری اقرار

ہر احمدی بفضل اللہ تعالےٰ اپنے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت، اس کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے بخوبی واقف و آگاہ ہے۔ چھوٹے اور بڑے سب ہی جانتے ہیں کہ ہمارا جلسہ سالانہ عام دنیوی جلسوں کی طرح کوئی معمولی جلسہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ وہ خاص جلسہ ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اور اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اسی لئے اس نے اسے غیر معمولی برکتوں، رفعتوں اور فضلوں کا حامل بنایا ہے۔ بلکہ حق یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے جاری ہی اس لئے کیا ہے کہ یہ ہر سال شرکت کرنے والے احباب کے لئے برکتوں رحمتوں اور فضلوں کا ایک نیا دروازہ کھول کر انہیں ان سے مالا مال کر دکھائے۔

جملہ احباب جماعت کو اس حقیقت کی پوری پوری معرفت حاصل ہے جبھی تو وہ ملک کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے آخری سروں تک سے ہر سال نہایت والہانہ انداز میں کھنچے چلے آتے ہیں۔ جتنی کہ ان کی تعداد ڈیڑھ لاکھ نفوس سے بھی تجاوز کر جاتی ہے۔ خدائی وعدوں کے بموجب امسال بھی وہ ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیر اثر دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور انشاء اللہ العزیز آئیں گے بھی پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔ اس ضمن میں ہم فرشتوں کی باطنی تحریک کے زیر اثر تشریف لانے والے اپنے خوش نصیب احباب کی توجہ ایک خاص اور نہایت ہی اہم امر کی طرف دلانا چاہتے ہیں اور اس امر کے باوجود دلانا چاہتے کہ احباب اس خاص اور انتہائی اہم امر سے پہلے ہی واقف ہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ تا ہمیں یاد دہانی کے قرآنی حکم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق ملے اور ہم اگر خدا تعالیٰ کا فضل شاملِ حال ہو عنداللہ ثواب کے مستحق قرار پاسکیں۔

وہ خاص اور نہایت ہی اہم امر یہ ہے کہ جلسہ کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات جلسہ کے موقع پر محض ربوہ آنے کے ساتھ نہیں بلکہ جلسہ کے جملہ اجلاسوں میں خاص تعہد اور عزم کے ساتھ شریک ہونے اور پھر تقاریر میں بیان کردہ حقائق و معارف اور نصائح کو توجہ سے سننے اور ان پر عمل پیرا ہونے کا پختہ عزم کرنے اور عمل کی توفیق عطا ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور ان بابرکت ایام میں خاص درد و الحاح سے دعائیں کرنے کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں جہاں اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم دیا ہے وہاں ساتھ ہی اللہ اور رسول کی باتوں کو توجہ سے سننے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی ہے اور توجہ سے نہ سننے کی مضرت سے نہایت پُرزور الفاظ میں خبردار فرمایا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

(الانفال آیات ۲۱ تا ۲۳)

ترجمہ:- اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے منہ نہ پھیرو اس حال میں کہ تم (اس کا حکم) سن رہے ہو۔ اور اُن لوگوں کی طرح مت بنو جنہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم سنتے ہیں مگر (فی الحقیقت) وہ سنتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک حیوانات سے بھی بدتر وہ (لوگ) ہیں جو (کان اور زبان رکھنے کے باوجود) بہرے اور گونگے ہیں اور جو کچھ بھی عقل سے کام نہیں لیتے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم دینے کے علاوہ اس بنیادی خُلق کا بھی ذکر فرمایا ہے جس پر اللہ اور رسول کی اطاعت کی توفیق عطا ہونے کا تمام تر دارومدار ہے اور وہ ہے اللہ اور رسول کے احکام کو نہ صرف سننا بلکہ پوری توجہ اور انہماک اور دلجمعی سے سننا ظاہر ہے کہ جو شخص پوری توجہ اور دلی ذوق و شوق کے ساتھ نہیں سنتا وہ عمل کیسے کریگا۔ سب سے پہلی اور مقدم بات یہ ہے کہ جو کچھ کہا جائے یا جو حکم دیا جائے اسے دل و دماغ کو حاضر رکھ کے پوری توجہ سے سنا جائے۔ ظاہر ہے جو کان دھرے گا اور جو کچھ کہا جائے اُسے دل میں جگہ دے گا اُسے ہی عمل کی توفیق بھی ملے گی۔ اسی لئے جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کا مورد بننے کے لئے سب سے مقدم اور اہم بات یہ ہے کہ ہم جلسہ کے ہر اجلاس میں خاص عزم و تعہد کے ساتھ شریک ہوں اور ہر تقریر کو پوری توجہ دلچسپی اور دلجمعی کے ساتھ سنیں۔ جو ناسمجھ نوجوان یا بچہ سفر کی صعوبت اُٹھا کر جلسہ کے موقع پر ربوہ تو آتا ہے لیکن جلسہ میں شریک ہو کر تقاریر سننے کی بجائے اِدھر اُدھر گھوم پھر کر وقت گزار دیتا ہے وہ اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض نہیں ہو سکتا بلکہ حق یہ ہے کہ ایسے شخص نے اس مقدس و بابرکت جلسہ کی اہمیّت کو سمجھا ہی نہیں۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس بابرکت جلسہ کے ایام کو زیادہ سے زیادہ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں مشغول رہ کر گزارا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو جو ان مبارک ایام میں بارش کی طرح برس رہی ہوتی ہیں زیادہ سے زیادہ جذب کر سکیں۔ پھر ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ جن مقامات کو اللہ تعالیٰ تقدس عطا کرتا ہے وہ بہت قابلِ احترام ہوتے ہیں اور احترام کا تقاضا یہ ہے کہ ان مقامات میں جا کر اپنے وقت کو دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزارا جائے۔ ایسے مقامات پر کی جانے والی دعائیں بدرجہ اولیٰ قبول ہوتی ہیں اور دعائیں کرنے والوں کو غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا مورد بنانے کا موجب بنتی ہیں جو لوگ مقدس مقامات میں جا کر وہاں عبادات بجا لانے نیز دعائیں اور ذکر الٰہی کرنے کی بجائے اپنے اوقات کو اِدھر اُدھر بے مقصد گھومتے اور باہم بے مقصد باتیں کرنے میں گزارتے ہیں وہ ان مقامات کی بے حرمتی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور اس کا انجام کبھی اچھا نہیں ہوتا۔ جلسہ سالانہ کے مقدس موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کا طریق یہی ہے کہ ہم جلسہ کے بابرکت ایام کو دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں گزاریں اور دہری برکات سے مستفیض ہوں۔ ایک تو جلسہ کی برکات سے اور دوسرے مرکزِ سلسلہ کی برکات سے۔ جلسہ پر مرکزِ سلسلہ میں جا کر دہری برکات سے محروم رہنا انسان کی بدبختی پر دلالت کرتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ کی برکات سے مستفیض ہونے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

"یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ان ایام میں بے احتیاطیاں دل کو زیادہ سخت کر دیا کرتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے مقدس مقامات کا احترام کرانا چاہتا ہے۔ اور ہر شخص جو ان مقامات کا احترام نہیں کرتا اس کی سرزنش کا مستحق ہوتا ہے۔ جس طرح جلسہ سالانہ کے موقع پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا حرج کرنا اور انہیں علمی باتوں کے سننے میں صرف کرنے یا مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی بجائے رائیگاں کھو دینا دل پر زنگ لگا دیتا ہے۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جب وہ جلسہ پر آئیں تو یہ اقرار کر کے آیا کریں کہ ہم محض رسم پوری کرنے نہیں چلے بلکہ ہم وہاں خدا کا ذکر کریں گے۔ جب جماعت میں بیٹھیں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے اور جب علیحدہ ہوں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔"

(الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۳۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ افاغنہ کا ایک ورق

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

الحاج محمد اسلم خان جدون کی کتاب تاریخ الافغان (طبع شدہ ۱۹۷۷ء) اس وقت میرے سامنے ہے۔ افاغنہ قدیم و جدید کا یہ نقش تازہ قابل دید ہے۔

مصنف نے بڑی محنت سے تاریخ کی گمشدہ کڑیوں کو تلاش کیا اور بتایا ہے خصوصاً آج سے کم و بیش نو سو سال پہلے ابوالخطیب شیرازی (وفات ۵۲۵ھ ہجری) کی تالیف سے استفادہ کیا جس کا نام

"أئمة الافاغنه"

ہے۔ یہ عربی میں لکھی گئی۔ تیرھویں صدی میں ملا عبد اللہ سواتی نے "چہار مقالہ" کے حواشی پر اس کا فارسی خلاصہ پیش کیا۔ ابوالخطیب شیرازی خود افغانی تھا۔ اس نے ثابت یہ کیا کہ افغان بنی اسرائیل ہیں۔ اس کتاب کی بنیاد پر محمد اسلم خان جدون نے اپنی تحقیق کی بنیاد رکھی۔ اور اس میں منفرد مقالے ہیں اور حقائق بھی۔ حاصل تحقیق ہے کہ

- افغان بنی اسرائیل ہیں۔
- توریت کے انساب میں بنی پخت کا ذکر ہے۔ پختون یہاں سے نکلے۔
- افاغنہ انبیائے بنی اسرائیل کے امتی رہے ہیں۔
- حضرت مسیح علیہ السلام اپنی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش میں شام سے ہندوستان میں وارد ہوئے اور بلاد ہند میں سیاحت فرما رہے۔
- توما حواری بھی افغانستان میں گھومتے رہے۔ علاقہ غور میں ان کے چار خلفاء ہوئے ہیں۔ جن کی تبلیغی مساعی سے بنی اسرائیل میں عیسائیت کی داغ بیل ڈالی گئی۔
- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ملنے والے اجنۃ مین کا ذکر قرآن حکیم میں ہے۔ یہ افغان وفد کے لوگ تھے۔

فصل دوم میں "عیسائی مذہب اور افغان" نئے انکشافات پر مشتمل ہے۔ اس مختصر تعارف کے بعد کتاب کے کچھ اقتباسات پیش ہیں۔

حضرت مسیح کا سفر شام سے ہند تک

مصنف لکھتے ہیں:۔

"جیسا کہ اس انجیل کے حوالے سے معلوم ہوتا ہے کہ تبت کے کتب خانہ سے روسی سیاح نوٹووچ کو ملی تھی۔ حضرت عیسے علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کی تلاش میں شام سے ہند تک سفر کیا تھا۔ وثوق سے نہیں کہا جاتا کہ ان کی تبلیغ سے یا ان کے حواری توما رسول کی تبلیغ سے افغان عیسائی ہوئے۔ افغان دوسرے یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح بیت المقدس کی زیارت کو جایا کرتے تھے جس پر رومیوں کا قبضہ تھا۔ آخر کار رومیوں کو ان یہودیوں اور عیسائیوں پر شک گزرا کہ یہ لوگ رومی حکومت کی جاسوسی کرتے ہیں۔ اس نے ان کو ملک بدر کیا۔ (نتیجۃً) بنی بن یمین جو کہ ایران میں افغان مشہور تھے نقل مکانی کر کے غور کے پختونوں کے پاس پناہ گزین ہوئے" (ص۱۶۹)

مصنف نے ایک احتیاط ضرور کی ہے اور یہ موقف اختیار کیا کہ واقعہ صلیب اور رفع الی السماء سے پہلے حضرت مسیح علیہ السلام شام سے ہند میں وارد ہوئے تھے۔ گویا نبوت ملنے سے پیشتر۔ حالانکہ مسیح علیہ السلام کا مشن قرآنی الفاظ میں رَسُولًا اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ تھا۔ رسالت سے پہلے اسباط عشرہ کے پاس جانا اور رسالت کے دو تین سال بعد آسمان پر چلے جانا بعید از عقل و فہم ہے۔

توما اور اس کے خلفاء افغانوں میں

آگے چل کر لکھتے ہیں:

"پادری آلٹرائی "پختون گائیڈ" میں (ابوالخطیب شیرازی کی کتاب) آئمۃ الافاغنہ کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ رفع مسیح کے بعد تھوما رسول نے افغانوں میں انجیل کی منادی کی۔ وہ افغانستان کے علاقہ غور میں بشارت دے کر کامیاب ہوا۔ جہاں اس نے شمعون۔ جدعون۔ لجین اور نعیم چار خلیفے پیدا کئے۔ شمعون منادی کرتا ہوا مزید مشرق کی طرف آیا جس کی قبر باجوڑ میں ہے۔ جسے لوگ پرانے بنی اسرائیل خموت رسول کی قبر کہتے ہیں۔ خموت شمعون کا افغانی تلفظ ہے۔"
(ص۱۷۲)

افغانوں کا سلسلہ انساب

افغانوں کے بعض شجرے ایسے بھی ہیں کہ جن میں اول عبرانی بزرگوں کے نام ہیں۔ پھر بدھ اور ہندی نام اور آخر میں اسلامی نام شروع ہو جاتے ہیں۔

"ان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے ہند میں آ کر دین موسوی چھوڑ دیا تھا اور بدھ مذہب قبول کر لیا تھا۔" (ص۲۰۹)

بلاد و امصار کے نام

"اسی طرح صوبہ سرحد اور افغانستان کے بہت سے علاقوں یا شہروں کے نام تورات کے شہروں کے نام جیسے پائے جاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسرائیل کے لوگ یہاں آباد تھے۔"
(ص۲۲۸)

"کشمیر کے بہت سے گاؤں کے نام اسرائیل کے شہروں کے مطابق ہیں۔ اس لئے وہ اسرائیل سے کچھ نہ کچھ تعلق ضرور رکھتے ہیں۔" (ص۱۵۵)

بن یامینی قبائل

بنی اسرائیل کا یہ معروف قبیلہ جلاوطن ہو کر ایران سے افغانستان میں وارد ہوا

"اس قبیلہ نے ہر دور میں اللہ کے پیغمبروں کا دامن تھامے رکھا یا خواہ حضرت موسے علیہ السلام تھے یا عیسے علیہ السلام یا محمد مصطفےٰ صلعم تھے.... جب دین عیسوی کے مبلغ ان کے پاس غور میں پہنچتے ہیں تو وہ دین عیسوی کو قبول کرتے ہیں اور جب نبی کریم رسول عربی محمد صلعم کی بعثت کا سنتے ہیں تو تحقیق کے لئے یثرب کو جاتے ہیں اور دین اسلام قبول کرتے ہیں۔" (ص۵۲)

"ابوالخطیب شیرازی کے نزدیک افغان بنی اسرائیل کے قبائل یہودا اور بن یامین سے تعلق رکھتے ہیں" (ص۱۸۹)

نو سو سال پہلے کا حوالہ

ابوالخطیب شیرازی (وفات ۵۲۵ھ) اپنی کتاب ائمۃ الافاغنہ میں لکھتے ہیں کہ بنی یہودا کی ذیلی شاخ بنی بخت ...... بخت نصر کی قید سے بھاگ کر غور میں پناہ گزین ہوئے بنی پخت کی تبلیغ سے غور کا حکمران (شاہی خاندان) یہودی ہو گیا۔ اس واسطے پختونوں کو غوری بھی کہتے ہیں۔ ان کو دو ناموں سے پکارا جانے لگا غوری یا پختون۔"
(تلخیص ص۱۱۴، ۱۲۲)

ہرات میں بنی اسرائیل

قاضی عبد الرحمٰن تاریخ قدیم ہرات میں ابوالعباس کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ خراسان میں بہترین مقام ہرات ہے اور ہرات کے مقام پر ستر نبیوں نے دعائے خیر کی۔ ہرات میں ستر انبیاء کا ظہور سوائے بنی اسرائیل کے اور کس قوم میں تھا؟ بلخ خراسان میں ایک بڑا شہر تھا۔ اس کا ایک دروازہ باب الیہود تھا ابن بطوطہ لکھتا ہے کہ یہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان کا بھی اثر ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہر چیز کے لئے نشان ضرور ہوتے ہیں۔ جب تک اس میں وہ نشان نہ پائے جائیں وہ معتبر نہیں ہو سکتی۔ دیکھو دعاؤں کو طبیب شناخت کر لیتا ہے۔ بنفشہ۔ خیار شنبر۔ ترید میں اگر وہ صفات نہ پائے جائیں جو ایک بڑے تجربہ کے بعد ان میں متحقق ہوئے ہیں تو طبیب ان کو ردی کی طرح پھینک دیتا ہے۔ اسی طرح پر ایمان کے نشانات ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان کا بار بار اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہوجاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالےٰ کی عظمت یعنی جلال، تقدس، کبریائی قدرت اور سب سے بڑھ کر لآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ حقیقی مفہوم داخل ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ اُس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے۔ اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہوجاتی ہے۔ اور گناہ کی فطرت مرجاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۶۹)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصاراللہ کا ضلع وار تجزیہ

ماہانہ رپورٹ کارگزاری کا ضلع وار تجزیہ پیش خدمت ہے۔ ناظمین اضلاع اس تجزیہ سے اپنے اپنے ضلع کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری کا درجہ ملاحظہ فرمالیں۔ میں نے دوران سال اپنے دوروں میں بھی اور سالانہ اجتماع انصاراللہ مرکزیہ کے موقعہ پر اپنے خطاب میں بھی ماہانہ رپورٹ کارگزاری بھجوانے کی طرف خاص طور پر یاد دہانی کروائی تھی۔ بعض اضلاع نے اس طرف خاص توجہ دی گئی ہے۔ مگر ابھی بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ اس تجزیہ سے اپنا موجودہ مقام متعین کرکے آئندہ کے لئے ٹارگٹ مقرر فرمادیں۔ اور بتدریج آگے بڑھتے جائیں۔ حتیٰ کہ آپ کے ضلع کی رپورٹوں کی تعداد سو فیصد ہوجائے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

یہ تجزیہ دس ماہ (ماہ جنوری تا اکتوبر ۱۹۷۹ء) کی رپورٹوں کا ہے۔

درجہ اوّل ۔ اضلاع کراچی۔ جیکب آباد۔ سانگھڑ

درجہ دوم :۔ اضلاع سکھر۔ لاہور۔ پشاور۔ بدین

درجہ سوئم :۔ اضلاع بہاولپور۔ راولپنڈی۔ سرگودہا۔ لاڑکانہ۔ ڈیرہ غازیخان کوئٹہ۔ گجرات۔ ساہیوال۔ تھرپارکر۔ جہلم۔ شیخوپورہ۔ سیالکوٹ جھنگ۔ ملتان

درجہ چہارم :۔ اضلاع فیصل آباد۔ قصور۔ گوجرانوالہ۔ حیدرآباد۔ آزاد کشمیر ہزارہ۔ نواب شاہ۔ رحیم یارخان۔ بہاولنگر۔ وہاڑی۔ مظفرگڑھ اٹک۔ مردان۔ دادو۔ خیرپور میرس

(صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

"اخبار الفضل"

خود خرید کر پڑھے۔

حزقی ایل نبی کا مزار ہے اس پر ایک قبہ بنا ہوا ہے جس کی ہم نے زیارت کی۔"

(ص ۱۷۹)

قبولِ اسلام کی روایت

ملا عبداللہ سواتی ائمۃ الافاغنہ کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ

"افغان سردار قیس نامی ...

... شام کے سفر پر جب پہلی بار گئے۔ ایران کے ملک میں سلمان فارسی ان سے فیض یاب ہوئے اور قیس کے ساتھ شام کو گئے۔ سلمان فارسی نصرانی ہو گئے۔ دو تین سال بعد قیس دوسری بار پھر شام کو گئے۔ سلمان فارسی سے سنا کہ یثرب میں نبی آخر زمان کا ظہور ہوا ہے۔ اس خوشخبری کی تحقیقات کے لئے گئے اور خالد بن ولید کے گھر ٹھہرے اور سورۃ احقاف کی آیہ مبارکہ ان کی شان میں نازل ہوئی۔ (جس میں اہل کتاب جنوں کے قرآن سننے کا ذکر ہے)

یاد رکھیں۔ عربی لغت۔ میں غیر مرئی مخلوق اور اہل کوہستان کو بھی "جن" کہتے ہیں اس سفر میں ۲، ۷ آدمی ان کے ہمراہ تھے.... سورۃ احقاف کی جس آیت کا حوالہ دیا گیا ہے۔ بعض کے نزدیک یہ آیت مکی ہے.... مگر ابو الخطیب شیرازی (وفات ۵۲۵ھ) کے نزدیک یہ آیت مدنی ہے۔"

(ص ۱۴۸/۱۸)

آگے چل کر مصنف لکھتے ہیں۔

"اس آیت پر گہری نظر ڈالی جائے تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس آیت میں جس واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا.... وہ حضرت قیس کے ایمان لانے کے واقعہ سے بہت ملتا جلتا ہے۔ حضرت قیس (افغانستان سے) بیت المقدس کی زیارت کے لئے جا رہے تھے۔ کہ اصفہان میں ان کے مرید سلمان فارسی نے ان کو بتایا کہ یثرب میں ایک پیغمبر کا ظہور ہوا ہے وہ حقیقت حال دریافت کرنے کے لئے شام کی بجائے یثرب کی طرف چلے گئے۔ مدینہ منورہ میں اس جگہ گئے جہاں حضور قرآن پڑھ رہے تھے انہوں نے ایک دوسرے کو کہا کہ خاموش ہوجاؤ۔ اور نہایت سکون کے ساتھ قرآن شریف کو سنا جب آنحضرتؐ قرآن پڑھ چکے۔ تو انہوں نے جناب کے دست حق پرست پر بیعت کی اور کافی عرصہ مدینہ میں رہ کر دین اسلام سیکھ کر اور سمجھ کر مبلغ بن کر اپنی قوم کو لوٹے۔ ان کی قوم کیسی تھی، وہ بد یہودی اور عیسائی تھے۔"

(ص ۱۹۲ و ص ۱۹۳)

یہاں وضاحت کے لئے یہ عرض کردوں کہ اگر اس واقعہ کو مکہ معظمہ کا سمجھا جائے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ یہ وفد مکہ میں حجون کے مقام میں اترا تھا تو کوئی اشکال پیش نہیں آتا۔ قرآن کریم میں ہے کہ یہ وفد قرآن سنکر اپنی قوم کی طرف لوٹ گیا۔ اپنی قوم کو دین اسلام کی طرف مائل کیا۔ تاریخی قرائن سے یہ امر ظاہر ہے کہ قیس دوبارہ افغانستان سے شام کی طرف گئے۔ کیوں نہ سمجھا جائے کہ جب قوم آباد ہوگئی۔ تو اپنی قوم کا نمائندہ بن کر ہجرت مدینہ کے بعد یہ وفد دوبارہ آیا۔ یہ دو الگ الگ واقعے ہیں۔ تاریخ میں ان کو ایک سمجھ لیا گیا۔ بہرحال قوم اجتماعی مسلمان ہوگئی۔ اس طرح داستان افغان انجام پذیر ہوئی۔

اعلان دارالقضاء

مکرم جمیل احمد طاہر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ نے درخواست دی ہے کہ مکرم ماسٹر میاں خان صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کی ذاتی امانت ۹۲-۲ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ ۵۷ روپے موجود ہیں۔ رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے پر دیگر وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۵۷ روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم کی وفات پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے

گہرے غم و الم اور تعزیت کا اظہار

جماعت احمدیہ کوئٹہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ غیر معمولی اجلاس محترم نواب محمد احمد خان صاحب ابن حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ و سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم و مغفور کی یہ خوش بختی ہے کہ ان کی وفات کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان کے متعلق فرمایا:

"بڑا مخلص، فدائی اور درویش طبیعت انسان تھا"

جماعت احمدیہ کوئٹہ کے افراد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں نیز حضرت سیدہ حرم مبارک سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ و دیگر تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے محترم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم و مغفور کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

ہم ہیں
افراد جماعت احمدیہ کوئٹہ

جماعت احمدیہ سکھر

دلی غم و الم کے ساتھ احباب جماعت احمدیہ سکھر اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ حضرت حجۃ اللہ نواب محمد علی خان صاحب رض اور شعائر اللہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے فرزند محترم نواب محمد احمد خان صاحب رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ سکھر اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر جملہ افراد خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے غم میں شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم نواب صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

جملہ ممبران جماعت احمدیہ سکھر۔

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کو حضرت نواب محمد احمد خان صاحب کی وفات پر دلی دکھ، رنج اور گہرا صدمہ ہوا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت نیک، صابر و شاکر، غریبوں کے نہایت ہمدرد و غمگسار، نہایت مخلص فدائی عاشق رسول درویش صفت انسان اور دیندار و پرہیزگار بزرگ تھے۔

اجلاس ہذا ان کی رحلت پر دلی دکھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا اور خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ مولا کریم انہیں مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور دین و دنیا میں ہر طرح حامی و ناصر رہے آمین۔

مرسلہ: عبدالرحمٰن صابر۔ قائمقام امیر
جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

دارالصدر غربی۔ ربوہ

ہم اہالیان دارالصدر غربی ربوہ اپنے محلہ کے نہایت عزیز القدر اور پیارے بزرگ محترم نواب میاں محمد احمد خان صاحب کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب و حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرزند جلیل اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے نواسے تھے۔ ان کی جدائی سے ہمارا محلہ ایک نہایت درویش صفت، پاک سیرت اور دعاؤں میں شغف رکھنے والے بابرکت وجود سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہم سب اہل محلہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ دام ظلہا العالی۔ حضرت صاحبزادی نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی محترمہ بیگم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم مع بچگان، محترم نواب مسعود احمد خان صاحب اور جملہ دیگر افراد خاندان حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور اس غم اور صدمہ میں ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ نیز دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم نواب صاحب مرحوم رح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام سے نوازے اور ان کے جملہ پس ماندگان کا ہمیشہ حامی و ناصر رہے آمین۔

جماعت احمدیہ چک چھٹھ ضلع گوجرانوالہ

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ چک چھٹھ ضلع گوجرانوالہ اس ہنگامی اجلاس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درخشندہ گوہر حضرت نواب محمد احمد خان صاحب کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضور اور حضور کے خاندان کے جملہ افراد سے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور اس غم میں ان کے برابر کے شریک ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جملہ ممبران جماعت احمدیہ چک چھٹھ
ضلع گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ نصرت آباد فارم (سندھ)

اخبار الفضل مجریہ ۱۷؍ نومبر ۱۹۷۹ء میں حضرت نواب محمد احمد خان صاحب کی وفات کی خبر پڑھ کر ہم سب ممبران و ممبرات جماعت احمدیہ نصرت آباد فارم ضلع تھرپارکر سندھ کو بے حد غم اور صدمہ ہوا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ہم بحیثیت جماعت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ، حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ، حضرت نواب صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ، حضرت صاحبزادی سیدہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ، حضرت نواب حامد احمد خان صاحب، حضرت نواب محمود احمد خان صاحب اور صاحبزادی محترمہ راشدہ بیگم صاحبہ زوجہ سید امین احمد صاحب، مکرم محترم حضرت نواب مسعود احمد خان صاحب، حضرت بیگم صاحبہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت نواب صاحب مرحوم رح کے تمام افراد سے بذریعہ اخبار الفضل دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت نواب صاحب مرحوم کو جنت کے اعلیٰ مقام اور اپنی انتہائی قربت سے نوازے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

جملہ ممبران و ممبرات
جماعت احمدیہ نصرت آباد فارم (سندھ)

جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر (سندھ)

ہم ممبران جماعت احمدیہ کنری کا یہ اجلاس منعقدہ ۲۳/۱۱/۷۹ بعد نماز جمعہ محترم نواب محمد احمد خان صاحب کی اچانک وفات پر گہرے رنج اور تاسف کا اظہار کرتا ہے آپ ۱۱؍ جولائی ۱۹۱۰ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عمر ۶۹ سال تھی۔ محترم نواب صاحب مرحوم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے نواسے حضرت نواب محمد علی خان صاحب رض اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رض کے صاحبزادے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی حرم محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے برادر اکبر اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رض کے داماد تھے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ کنری آج کے اس اجلاس میں مکرم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ اور مرحوم کی بیگم صاحبزادی سیدہ امۃ الحمید صاحبہ نیز مرحوم کے جملہ افراد خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

"ہم ہیں اس غم میں شریک"
ممبران جماعت احمدیہ کنری
ضلع تھرپارکر (سندھ)

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمہوریہ لائبیریا (مغربی افریقہ) میں

مساجد کے قبلہ رخ تعمیر کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمت

(مکرم چوہدری محمد علی صاحب بی ایس سی۔ بی ایڈ ٹیچر نصرت جہاں ہائی سکول سانوے لائبیریا)

نصرت جہاں احمدیہ ہائی سکول سانوے سے تقریباً تین میل کے فاصلہ پر کسوا فارم نامی چھوٹا سا گاؤں ہے جہاں کے باشندوں نے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کے لئے محترم سردار رفیق احمد صاحب پرنسپل نصرت جہاں احمدیہ ہائی سکول سانوے کو دعوت دی۔ چنانچہ آپ چند احباب کو ہمراہ لے کر ۱۸ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کو وقت مقررہ پر اس گاؤں پہنچے تو دیکھا کہ انہوں نے مسجد کا ڈھانچہ تیار کیا ہوا تھا۔ مکرمی سردار صاحب نے قبلہ نما کی مدد سے جائزہ لیا تو پتہ چلا کہ ڈھانچہ قبلہ رخ نہیں کھڑا کیا گیا۔ چنانچہ اہل دیہہ نے سارا ڈھانچہ اکھیڑنا منظور کر لیا اور مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب کو ملتوی کرنا پڑا۔ البتہ اس دن محترم سردار صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ خدا اور اس کے رسول کے وعدوں کے مطابق امام الزماں نازل ہو چکے ہیں جن کا سب لوگ انتظار کرتے رہے ہیں۔ انہی کا عظیم اور بابرکت پیغام لے کر ہم اس دور دراز علاقے میں آپ کے پاس آئے ہیں تاکہ آپ اس نور سے محروم نہ رہیں۔ چنانچہ اس موقعہ پر خدا کے فضل سے تین بیعتیں ہوئیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ضروری تیاریوں کے بعد اہل دیہہ نے ۲۰ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کو سنگِ بنیاد رکھنے کے لئے پیغام بھجوایا۔ چنانچہ سات احباب پر مشتمل قافلہ محترم سردار رفیق احمد صاحب کی سربراہی میں وہاں پہنچا تو گاؤں کے سب لوگ خوش آمدید کہنے کے لئے پہلے سے موجود تھے۔ مقامی رواج کے مطابق سب بچے اور خواتین بھی موجود تھیں۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم محمد عثمان ڈوانہ نے کی۔ بعدہٗ سردار صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ قرآن پاک کی رو سے مسجد اللہ کا گھر ہے اور اس کی تعمیر کی غرض ذکرِ الٰہی اور خدائے واحد کی عبادت ہوتی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں آخری نبی ہوں اور میری یہ مسجد آخری مسجد ہے۔ اس فرمان نبوی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ مدینہ کی مسجد نبویؐ کے بعد کوئی اور مسجد تعمیر نہیں کی جاسکتی بلکہ اس کا واضح اور صاف مطلب ہے کہ مسجد نبویؐ کی اتباع میں ہی دوسری مساجد تعمیر کرنی چاہییں۔ آج ہم پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ ہم آنحضورؐ کو آخری نبی تسلیم نہیں کرتے حالانکہ یہ غلط ہے۔ ہم آپؐ کو اسی طرح آخری نبی تسلیم کرتے ہیں جس طرح کہ آپؐ نے اس امر کی تشریح ایک ہی سانس میں آخری مسجد کے ساتھ فرمادی: اِنّی اٰخر الانبیاء و مسجدی ھٰذا اٰخر المساجد۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع میں آپؐ کے کسی اُمتی اور روحانی فرزند کو بھی ظلی طور پر خلعت نبوت سے سرفراز کیا جاسکتا ہے۔ فضیلت اسی میں ہے کہ آپؐ نبی تراش ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو خدا کے لئے مسجد تعمیر کرتا ہے خدا اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ اس مسجد کی تعمیر کے بعد اہل دیہہ کی ذمہ داری بڑھ گئی ہے۔ اس مسجد کو پاک و صاف و آباد اور ذکرِ الٰہی سے معمور رکھیں۔ اللہ تعالیٰ قرب و جوار کے مسلمان بھائیوں کو بھی آپ کی پیروی میں مساجد تعمیر کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

اس مختصر اور اثر انگیز خطاب کے بعد محترم سردار رفیق احمد صاحب نے مسجد کا سنگِ بنیاد دعاؤں کے ساتھ رکھا۔ چنانچہ اس حدیث نبوی کی تشریح کے عین مطابق زیر تعمیر مسجد کی بنیادیں قبلہ نما کی مدد سے عین قبلہ رخ برادرم سردار صاحب نے متعیّن کیں۔ گویا ارضِ بلالؓ کے اس دور دراز گوشہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فتح نصیب جرنیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلاموں کو اس رنگ میں بھی خدمت اسلام کی توفیق ملی۔ اس بابرکت موقع کی مناسبت سے اہل دیہہ کو احمدیہ مسلم مشن لائبیریا کی طرف سے قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ معہ عربی متن پیش کیا گیا (جو جماعت احمدیہ گھانا نے حال ہی میں شائع کیا ہے) جسے نہایت احترام اور تشکر کے جذبات کے ساتھ قبول کیا گیا۔ فالحمد للہ۔ اس گاؤں کا پرانا نام کسوا فارم تھا۔ عوام کی خواہش تھی کہ نیا نام تجویز کیا جائے۔ چنانچہ آپ نے اس کا نام "نخلہ" تجویز کیا جسے سب نے خوشی کے ساتھ قبول کیا۔ یہ بابرکت تقریب دلی دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ محض خدائے رحیم کے فضل و کرم سے اس موقعہ پر بھی چار مزید افراد کو بیعت کرنے کی ع

ڈاکٹر محمودہ نذیر احمد آف کراچی کی وفات

(مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب لندن حال ربوہ)

خاکسار اور سردار بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ انجینئر ربوہ کی ہمشیرہ ڈاکٹر محمودہ بیگم اہلیہ چوہدری نذیر احمد خان صاحب کراچی میں ۲ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو ایک اپریشن کے بعد ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ چند یوم پیٹ میں درد کا علاج کیا گیا اور جب کراچی کے نامور فزیشنوں اور سرجنوں کا علاج کارگر نہ ہوا تو داخل ہسپتال کر کے کچھ اختلاف کے بعد پیٹ کا اپریشن کیا گیا لیکن خدا کی مشیت آ پہنچی تھی اسی رات ۲ر دسمبر ۱۹۷۹ء علی الصبح دو بجے اللہ کو پیاری ہو گئیں ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا ؛ اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّ یَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ وفات کے وقت ان کی عمر قریباً ساٹھ سال تھی۔

خاکسار مع اہلیہ یکم دسمبر کو پہنچ گیا تھا۔ مرحومہ کا بیٹا ڈاکٹر نعیم احمد خان اور بیٹی ڈاکٹر منصورہ حنا نیو یارک سے یکم دسمبر کو عین وقت پر پہنچ گئے۔ ایک بیٹی مبرورہ بیگم تو پاس ہی تھی لیکن ایک بیٹا اور ایک بیٹی امریکہ کے دور دراز علاقہ میں مقیم ہونے کے باعث نہ پہنچ سکے۔ دیگر بہنیں اور بہنوئی ان کے پاس موجود تھے۔

جب میں نے قادیان جانے کا اپنا پروگرام مرحومہ کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ بیت الدعا میں میرے لئے بھی دعا کرنا۔ میں نے اس وقت بھی دعا کی اور محمودہ بیگم ہاتھ اٹھا کر دعا میں شریک ہوئی۔ ایک بار انہوں نے یہ بھی کہا کہ شدت درد کے باعث میں نے اپریشن کی اجازت دے دی تھی مگر اپریشن سے کام خراب ہوا ہے اور یہ کہ میں آج کی رات یہاں رہوں گی۔ مرض کی تشخیص SEPTICAEMIA کی گئی۔

جنازہ ۳ر دسمبر ۷۹ء کو شام ۷½ بجے ربوہ پہنچایا گیا۔ بعض خواتینِ مبارکہ بشمول حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ اسی وقت تشریف لائیں اور ہمدردی اور تعزیت کے الفاظ اور دعاؤں سے نوازا۔ بچیوں کی ڈھارس بندھائی۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت پیغام تعزیت و ہمدردی خاص طور سے صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کے ہاتھ بھجوایا اور ارشاد فرمایا کہ کل (۴ر دسمبر) نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ چنانچہ حضور نے ہم غمزدوں پر احسان اور شفقت فرماتے ہوئے نماز جنازہ مسجد مبارک میں پڑھائی۔ تابوت کو قبرستان عام میں کثیر احباب کی موجودگی میں ۱۰ بجے صبح سپردِ خاک کیا گیا۔

مرحومہ نے آگرہ سے ایم بی بی ایس کا امتحان اوّل رہ کر ۱۹۴۲ء میں پاس کیا اور دو سنہری تمغے بھی حاصل کئے۔ بڑے انہماک اور غور سے علاج اور اپریشن کرتیں۔ ان کے ہاتھ میں شفا تھی۔ صحیح تشخیص مرض کرنا ان کا خاص ملکہ تھا۔ علاج کے ساتھ نہ صرف خود دعا کرتیں بلکہ بعض کیسوں میں اپنے بھائیوں کو بھی لکھتیں۔

کراچی میں بعض رفاہی اداروں میں بلا معاوضہ کام کرنا اور خاص خاص مریضوں اور جماعت کے اکثر خدام کا بلا معاوضہ علاج معالجہ کرنا ان کا معمول تھا۔ جماعت کی ہر تحریک میں دل کھول کر حصہ لیا اور بعض تحریکوں میں لاکھ دو لاکھ روپیہ بھی پیش کرنے کی توفیق پائی۔ اللہ کریم قبول فرمائے۔ آمین

اپنے اور اپنے سسرال کے سب عزیزوں سے ہمیشہ حُسنِ سلوک کیا۔ میاں اور بچوں کی خدمت میں بہت دھیان دیتیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور خواتینِ مبارکہ سے والہانہ عشق تھا۔

اللّٰھم اغفرھا وارحمھا وارفع درجاتھا فی اعلیٰ علیین۔ اللّٰھم لا تحرمنا اجرھا ولا تفتنّا بعدھا۔

ع سعادت نصیب ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

احباب کرام اس مسجد کی آبادی اور علاقہ کے لئے روحانی روشنی کا مینار ثابت ہونے کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مرسلہ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشی اور غم میں خانۂ خدا کا حصّہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے مخلصین جماعت سے توقع وابستہ فرمائی تھی کہ خوشی اور غم ہر دو موقعوں پر وہ تعمیر مساجد کے فنڈ میں حصہ لیتے رہیں گے۔ چنانچہ مکرم میاں عبدالسلام صاحب زرگر پاک گولڈ سمتھ گولبازار ربوہ کے صاحبزادے مکرم لطف الرحمٰن صاحب جاوید نے اپنی پہلی آمدنی کی خوشی میں یک صد روپیہ اور اپنی والدہ مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے تین صد روپیہ مساجد فنڈ کے لئے ادا فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نیز خود مکرم میاں عبدالسلام صاحب زرگر نے پچیس روپیہ اس صدقہ جاریہ میں ادا فرمائے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کی صاحبزادی طیبہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ممتاز علی صاحب جاوید پاکپتن کو یکم نومبر ۱۹۷۹ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ قارئین کرام الفضل سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز یہ گزارش ہے کہ اپنی ہر تقریب میں خانۂ خدا کا حصہ ضرور ملحوظ رکھا کریں کہ مخبر صادق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے مخلصین کے لئے جنّت کی بشارت دی ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید۔ ربوہ)

زعماء انصار اللہ سے ضروری گزارش

مجلس انصار اللہ کا سالِ رواں ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو ختم ہو رہا ہے۔ نئے سال کے لئے تمام مجالس کو بجٹ فارم بھجوا دیئے گئے ہیں۔ زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ بجٹ صحیح آمد اور تمام انصار کو شامل کرتے ہوئے تشخیص کریں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں جلسہ کے اوقات کے علاوہ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کھلا رہے گا۔ زعماء صاحبان دفتر میں تشخیصیہ بجٹ فارم پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ نیز جن مجالس کے ذمہ ابھی تک سالِ رواں کے بجٹ کا بقایا ہے وہ بھی اسی دوران چندہ کی رقوم دفتر میں جمع کرائیں۔

(قائد مال)

اعلان برائے
ٹکٹ سٹیج و حلقۂ خاص

تمام مہمان خواتین جلسہ سالانہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جنہوں نے ٹکٹ حلقہ خاص اور ٹکٹ سٹیج کے لئے نام بھجوائے ہیں وہ خواتین ۲۵ر دسمبر کی شام تک ٹکٹ حاصل کرلیں۔ دورانِ جلسہ کوئی ٹکٹ نہیں ملے گا۔

ٹکٹ سٹیج صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے گھر سے اور ٹکٹ حلقہ خاص مکرمہ سیدہ مہر آپا کے گھر سے حاصل کریں۔

امۃ العزیز ادریس

آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

عالمگیر زبانوں کا اجلاس۔

حسبِ سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ر دسمبر بروز جمعرات شام ساڑھے سات بجے مسجد مبارک میں عالمگیر زبانوں کا اجلاس ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجلاس میں شمولیت فرما کر اجلاس کو رونق بخشیں۔ فجزاکم اللہ۔

مہتمم تحریکِ جدید

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دعائے نعم البدل

میری سب سے چھوٹی پوتی صبا گل بعمر ایک ماہ پچیس دن ۹ اور ۱۰ر دسمبر ۱۹۷۹ء کی درمیانی رات بقضائے الٰہی وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیزہ میرے سب سے بڑے بیٹے عبدالجبار زاہد آف میموریل فوٹو سروس کی بیٹی اور منظور حسین صاحب آف کراچی کی نواسی تھی۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے اور میرے بیٹے کو نعم البدل سے نوازے آمین

خاکسار عبدالغفار شاکر

میموریل فوٹو سروس گولبازار۔ ربوہ

ضروری گزارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح الفضل میں بھی مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گزارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کرلیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال سے کام لیتے ہوئے قانونی طور پر پوری تسلّی کرلیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت رونما نہ ہو۔ (مینجر الفضل)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

آؤ لوگو ــــــ کہ یہیں نُورِ خدا پاؤ گے

جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت ہزاروں برکات کا موجب ہے۔

اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائیں

حکیم عبدالحمید

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہوچکا ہے

شفتل اور برسیم سے ہونے والے اپھارہ سے بچاؤ

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ رجسٹرڈ)

گول بازار ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

اور حیوانات کی دیگر امراض کے لٹریچر کے لئے تشریف لائیں۔

فون ۳۸۲۲

رہائشی و کمرشل پلاٹس، مکان، دکان، کوٹھی نیز زرعی زمین۔ ٹریکٹر، ٹرالی، ہل تھریشر، موٹر سائیکل اور موٹر کار کی خرید و فروخت کے لئے الحمرا اسٹیٹس پر خود تشریف لائیے یا فون نمبر ۳۸۲۲ پر رابطہ قائم کیجئے۔

پروپرائٹرز: خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

الحمرا اسٹیٹس A/۶۹۹ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

"دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء" ۲۲ر دسمبر سے دن رات کھلا رہے گا۔ (ناظم معلومات جلسہ سالانہ)

نقشہ فرودگاہ مردانہ برائے مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

نمبر شمار نام قیامگاہ		نام جماعت
۱۔ جدید پریس		پرائیویٹ قیام گاہ
۲۔ مدرسۃ الحفظ		آزاد کشمیر۔ منظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن
۳۔ جامعہ احمدیہ		سرگودھا شہر و ضلع۔ حیدر آباد ڈویژن (بالائی منزل)
۴۔ ناصر ہوسٹل (جامعہ احمدیہ)		پرائیویٹ قیام گاہ
۵۔ خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)		پرائیویٹ قیام گاہ
۶۔ مہمان خانہ مردانہ (احاطہ مسجد اقصیٰ)	بلاک ۱ =	فیصل آباد شہر و ضلع۔ گجرات شہر و ضلع
	بلاک ۲ =	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع
	بلاک ۳ =	جھنگ شہر و ضلع۔ ساہیوال شہر و ضلع۔ وہاڑی شہر و ضلع
	بلاک ۴ =	لاہور شہر و ضلع۔ قصور شہر و ضلع۔ کیمبل پور شہر و ضلع۔ ضلع ہزارہ۔
	بلاک ۵ =	جہلم شہر و ضلع۔
۷۔ ایرگیلری مسجد اقصیٰ		شیخوپورہ شہر و ضلع
۸۔ اجتماعی خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)		ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع۔
۹۔ ایوانِ محمود	=	سیالکوٹ شہر و ضلع
۱۰۔ دفاتر انصار اللہ	=	کراچی
۱۱۔ دفاتر وقفِ جدید	=	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن۔ کراچی
۱۲۔ دفاتر صدر انجمن	=	کراچی ڈویژن۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۳۔ دارالضیافت و مہمانخانہ	=	پرائیویٹ قیام گاہ
۱۴۔ خیمہ جات بالمقابل دارالضیافت	=	

قیام گاہ مستورات بر موقع جلسہ سالانہ

نام قیام گاہ		نام جماعت
قیام گاہ نمبر ۱ لجنہ ہال و احاطہ دفتر لجنہ	=	اضلاع سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ فیصل آباد۔ جھنگ۔ میانوالی۔ قصور۔ ملتان۔ خانیوال۔ رحیم یار خان۔ بہاولپور۔ ڈیرہ غازیخان۔ نوابشاہ۔ حیدر آباد سندھ
قیام گاہ نمبر ۲ مہمان خانہ مستورات	=	اضلاع پشاور۔ مردان۔ ہزارہ۔ کیمبلپور۔ ایبٹ آباد۔ جہلم۔ کھاریاں۔ اسلام آباد۔ راولپنڈی۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ اوکاڑہ۔ ساہیوال۔ کراچی۔ کوئٹہ۔

(ناظم مکانات)

"وقفِ جدید کے بجٹ میں بڑی تھوڑی رقم ہوتی ہے

جماعت یہ کوشش کرے کہ ان کی ضرورت پوری ہو"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

وقفِ جدید کے مالی سال کے اختتام پذیر ہونے میں بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ متعلقہ عہدیدارانِ جماعت سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی تمام بھائیوں بہنوں اور بچوں سے یہ چندہ حسبِ حیثیت وصول کر کے ۳۱ دسمبر سے قبل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا دیں۔ اور اسمواد تفصیل دفتر ہذا کو بھیج دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

اور سیر صاحبان کو نہیں تھا لہٰذا اس کا نتیجہ اب چند سال سے یہ نکل رہا ہے کہ چھتوں کے لنٹل گل کر گر رہے ہیں۔ دیواروں میں شورے اور کھار کی وجہ سے پلستر اور رنگ بالکل خراب ہو چکے ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ حسب استطاعت سالانہ مرمتوں پر کچھ خرچ کرتی ہے جو اتنا نہیں ہو سکتا کہ تمام عمارت کو محفوظ کر لیا جائے لہٰذا اس کام کو جلد سے جلد کرنے کے لئے کافی رقم کی ضرورت ہے۔ خاکسار جماعت کے مخیر احباب کی خدمت میں عاجزانہ تحریک کرتا ہے کہ وہ ہسپتال کی عمارت کی صحیح مرمتوں کے لئے زیادہ سے زیادہ عطایا جات بھجوائیں۔ اسکے لئے رقوم ہسپتال کی امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بنام تعمیر ہسپتال کھاتہ نمبر ۶۵۸۰ / ۳۲-۲۱۰ میں رقوم ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کی کوششوں میں برکت ڈالے اور ہمارے اس مرکزی ادارہ کو ہر لحاظ سے بہتر سے بہتر بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین:

سستے داموں پر

انڈے خریدنے کیلئے ہم سے رجوع کریں۔!

قمر احمد و ظفر احمد عطار

۵/۲۲ دارالرحمت شرقی الف۔ ربوہ

سونے چاندی کے زیورات

اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کیلئے

اور

خرید و فروخت کے لیے

نیز

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں

دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد عبدالسلام صاحب

نزد جمال بیکری گول بازار ربوہ

فون نمبر ۵۵۰

بفضلِ خدا

جلسہ سالانہ کے مبارک دنوں میں حکیم محمد صدیق صاحب میانوی (سُرمہ نوری والوں) کا قائم کردہ

نوری دواخانہ

کے طبی سٹال بالمقابل مسجد المہدی گولبازار اور اقصیٰ روڈ پر ہوں گے۔

مینجر نوری دواخانہ۔ ربوہ

نعتِ مرکب کے دو شعر

سحر دم پاک ربوہ کی فضائیں
بپا صلِّ علیٰ کا غلغلہ ہے
یہاں خلقِ محمدؐ کی جھلک ہے
مدینے کا یہ ربوہ آئینہ ہے

نعت گو شاعر ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر کے قلم سے

فی کاپی ۲/- سینکڑہ ۱۲۵/-

مینجر کیور ہیڈ میڈیسن ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا اپنا ادارہ

بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ) بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔

فون دفتر نمبر ۵۰۸

فون رہائش نمبر ۴۰۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah